

ترکی جامعات میں قرآنیات پر تحقیقی مقالے

(۱۹۵۰ء - ۱۹۸۳ء)

ترتیب: محمد اجمل اصلاحی

۱۹۵۰ء سے ۱۹۸۳ء تک ترکی کی یونیورسٹیوں میں اسلامی موضوعات پر جو تحقیقی مقالے پیش کئے گئے ان کی ایک فہرست برطانوی مجلہ ”الحکمہ“ شمارہ (شوال ۱۴۱۵ھ) میں شائع ہوئی ہے ذیل میں قرآنیات سے متعلق مقالات کے بارے میں جو معلومات پیش کی جا رہی ہیں وہ اسی فہرست سے ماخوذ ہیں، اور موقر مجلہ کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جا رہی ہیں۔

تفسیر اور مفسرین

- ۱- عبدالرزاق بن ہمام اور ان کا تفسیری منہج۔ مصطفیٰ آقشیط۔ جامعہ انقرہ ۱۹۸۱ء صفحہ ۲۶۶
- ۲- تفسیر سلمیٰ اور صوفیہ کا طرز تفسیر۔ سلیمان آتش۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۸ء ص ۲۱۲
- ۳- تفسیر کا اشعری اسکول۔ سلیمان آتش۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۳ء ص ۳۵۹
- ۴- شیخ الاسلام ابوالسعود اور ان کا تفسیری منہج۔ عبداللہ آیدمیر۔ قونیہ جامعہ سلجوق ۱۹۷۸ء ص ۲۸۳
- ۵- ابوبکر ابن العربی اور ان کا تفسیری منہج۔ احمد بلطی۔ ارزمروم۔ جامعہ اتاترک ۱۹۷۸ء ص ۲۵۵
- ۶- الاسرائیلیات فی التفسیر۔ عبداللہ آیدمیر۔ قونیہ جامعہ سلجوق ۱۹۷۳ء ص ۳۴۴
- ۷- یحییٰ بن سلام اور ان کا تفسیری منہج۔ اسماعیل جرام اوغلو۔ جامعہ انقرہ ۱۹۷۶ء ص ۱۹۰

- ۸۔ زجاج اور ان کی معانی القرآن - عمر جمیلی - ارضروم - جامعہ اتاترک ۱۹۶۶ء ص ۲۸۷
- ۹۔ ابو منصور ماتریدی اور تاویلات القرآن - محمد اراد غلو - استانبول - جامعہ مرمرہ - ۱۹۷۱ء ص ۵۷۹
- ۱۰۔ قتادہ بن دعامہ اور ان کی تفسیر - فزی کوک جان - ارضروم - جامعہ اتاترک ۱۹۷۷ء ص ۱۳۸
- ۱۱۔ ابوبکر جصاص اور ان کی تفسیر - مولود کو نکور - جامعہ انقرہ - ۱۹۸۱ء ص ۳۵۷
- ۱۲۔ گارونی اور ان کا تفسیری منہج - یوسف الشیمق - قونیہ جامعہ سلجوق ۱۹۸۱ء ص ۲۰۷
- ۱۳۔ ابو منصور ماتریدی کا تفسیری منہج - م۔ راغب امام اوغلو - جامعہ انقرہ ۱۹۷۳ء ص ۱۳۹
- ۱۴۔ برہان الدین نقائی اور ان کا تفسیری منہج - نجائی قرا - ارضروم - جامعہ اتاترک ۱۹۸۱ء ص ۳۹۹
- ۱۵۔ فن تفسیر میں تاویل کی اہمیت اور خان قارمیش - جامعہ انقرہ ۱۹۷۵ء ص ۲۱۵
- ۱۶۔ ماوردی اور ان کا منہج تفسیر - اورخان قارمیش - جامعہ انقرہ ۱۹۸۱ء ص ۱۸۶
- ۱۷۔ ابن کمال پاشا اور ان کا تفسیری منہج - مصطفی قلیچ - ارضروم - جامعہ اتاترک ۱۹۸۲ء ص ۳۱۳
- ۱۸۔ سائنسی نظریات کی روشنی میں تفسیر قرآن کا بحان - ایک جائزہ - جلال قیرچا - قیصری - جامعہ اربیس ۱۹۸۰ء ص ۲۸۷
- ۱۹۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور فن تفسیر میں ان کا مقام - حسین کوجوک آلای - جامعہ انقرہ ۱۹۷۰ء ص ۱۹۹
- ۲۰۔ حضرت حسن بصریؒ اور فن تفسیر میں ان کا مقام - ادہم لغنت - جامعہ انقرہ ۱۹۷۶ء ص ۲۱۹
- ۲۱۔ حضرت سعید بن جبیرؒ اور فن تفسیر میں ان کا مقام - سزائی اوزی - ارضروم - جامعہ اتاترک ۱۹۸۲ء ص ۱۵۷
- ۲۲۔ ابن جریر طبری کا تفسیری منہج - ا۔ حمدی صافلو - جامعہ انقرہ ۱۹۷۱ء ص ۱۵۴
- ۲۳۔ لاعلی قاری اور ان کا تفسیری منہج - عبدالباقی طوران - ارضروم - جامعہ اتاترک ۱۹۷۶ء ص ۲۸۷
- ۲۴۔ ابواللیث سمرقندی اور ان کا تفسیری منہج - اسحاق یازبکی - ارضروم - جامعہ اتاترک - ۱۹۸۳ء ص ۳۵۷
- ۲۵۔ ملا گورانی اور ان کا تفسیری منہج - ساکب یلدیز - ارضروم - جامعہ اتاترک ۱۹۷۶ء ص ۳۶۲

- ۱- ابو شامہ مقدسی اور ان کی کتاب المرشد الو جیز۔ طیار الطی قولاج۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ۔ ۱۹۶۸ء ص ۳۳۷
- ۲- تفسیر طبری اور علم القراءات۔ م۔ کمال۔ عتیق۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک۔ ۱۹۶۳ء ص ۱۱۵۲
- ۳- ابو عمر الدانی۔ حیات و آثار۔ عبدالرحمن جتین۔ بورصہ۔ جامعہ اولوداغ۔ ۱۹۸۰ء ص ۲۲۷
- ۴- ابو بکر ابن الانباری اور ان کی کتاب الایضاح والابتداء۔ امین اشیق۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ۔ ۱۹۷۳ء ص ۲۰۷
- ۵- ابن الجری اور ان کی کتاب التہید فی علم التجوید۔ مصطفیٰ اوزتورک۔ بورصہ۔ جامعہ اولوداغ۔ ۱۹۸۱ء ص ۱۹۰
- ۶- ابن الجری اور ان کی کتاب طبیبہ النشر فی علم القراءات۔ علی عثمانی یوکسل۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ۔ ۱۹۸۲ء ص ۵۷۲
- ۷- ابو بکر ابن مجاہد اور ان کی کتاب السببۃ۔ رحیم طغرل۔ از میر۔ جامعہ ستمبر۔ ۱۹۸۱ء ص ۳۱۷
- ۸- امام عاصم کی قرأت۔ محمد علی صاری۔ از میر۔ جامعہ ستمبر۔ ۱۹۷۹ء ص ۱۲۹
- ۹- سبۃ اسراف اور قراءات سبع۔ اسماعیل قرہام۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ۔ ۱۹۷۳ء ص ۳۳۱
- ۱۰- فن قراءات پر تصنیف و تالیف کا ارتقاء (ساتویں صدی ہجری تک)۔ دوروش سرت۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک۔ ۱۹۷۲ء ص ۱۲۴
- ۱۱- فن قراءات کی تدریس ۱۹ ویں صدی تک۔ نجاتی تیک۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک۔ ۱۹۸۱ء ص ۱۳۴
- ۱۲- الما لک فی القرآن۔ ابراہیم جلیک بورصہ۔ جامعہ اولوداغ۔ ۱۹۸۱ء ص ۲۳۱
- ۱۳- آداب معاشرت قرآن کی روشنی میں۔ م۔ زکی دومان قیصری۔ جامعہ ازیس۔ ۱۹۸۱ء ص ۲۵۵
- ۱۴- قرآن کریم اور فن بلاغت۔ عادل اوزدمیر۔ از میر۔ جامعہ ستمبر۔ ۱۹۸۱ء ص ۱۸۳
- ۱۵- قرآن کا فلسفہ اخلاق۔ علی طورغوت۔ استانبول۔ جامعہ مرمرہ۔ ۱۹۷۰ء ص ۱۸۵
- ۱۶- الوہیت اور صفات باری۔ قرآن کی روشنی میں۔ سعادت بلدرم۔ ارضروم۔ جامعہ اتاترک۔ ۱۹۷۷ء ص ۱۳۷